شمشیرِ تبرا

مولف

غلامِ علی

شمشیرِ تبرا

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیش لفظ

ہر حمد ہے خلاقِ توحید، خالقِ خدا، پروردگارِ ھویت، معبودِ اعظم، مسجود حقیقی، رزاقِ عالمین رب الارباب، مسبب الاسباب، مولائے کل، امامِ حق علی المرتضی جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔

بے شمار و بے حساب درود وسلام محمدؐ و آل محمدؐ پر

شمشیرِ تبرا۔ میری سڑسٹھویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔۔

یہ امر حیران کن نہیں ہے کہ اس وقت انتہاپسند مسلمان دہشت گردوں کی دہشت گردی اپنے عروج پر ہے۔۔ انتہاپسند مذہبی جنونی مسلمان دنیا بھر میں ہونے والی ہر دہشت گردی اور بربریت میں ملوث ہیں۔۔ مسلمانوں کے جعلی اور گھٹیا عقیدے نے ان کو صرف دہشت گردی، غنڈہ گردی، بدمعاشی اور بربریت کی تعلیم دی ہے۔۔ مظلوموں پر ظلم کرنے کو یہ مذہبی جنونی مسلمان اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔۔ انتہاپسند مسلمانوں کے مدرسے اور ان کی ناپاک مسجدیں دہشت گردی کی نرسریاں ہیں۔۔ مگر یہ کوئی حیران کن بات نہیں ہے۔۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور میں سقیفے کے نجس نطفے سے پیدا ہونے والے پلید مسلمانوں نے صرف دہشت گردی اور فتنے کو ہی پروان چڑھایا ہے۔۔ مگر جاننا چاہیے کہ مسلمانوں کی اس دہشت گردانہ سوچ کی وجہ کیا ہے؟۔ جب سے مسلمانوں نے معبودِ حقیقی مولا علی جل جلالہ کے در کو چھوڑ کر عمر حرامزادے کے نجس در پر سجدہ کیا اور عمر حرامی کی سوچ کو اپنا رب مان لیا تب سے مسلمان مذہبی جنونیت کا شکار ہیں جب بدبخت مسلمانوں نے ولایت علیؑ کو ترک کر کے باطل وظالم حکمرانوں کو اپنا ولی مان لیا تب سے یہ گمراہ ہوئے اور ظلم ان کا ایمان بن گیا۔۔ مسلمانوں نے حقیقی خالق و مالک کو چھوڑ کر خیالی، نامعلوم، لاپتہ، گمشدہ، نفسیاتی اور خودساختہ خدا کو اپنا خالق و مالک مان لیا ہے۔ یہی مسلمانوں

کی تباہی، بربادی اور ذلت کی وجہ ہے۔۔آج تک مسلمان اپنے خیالی، نامعلوم، لاپتہ اور گمشدہ خدا کے وجود کو ثابت نہیں کر پائے اور نہ کبھی ثابت کر پائیں گے۔۔کیونکہ اللہ کے وجود کی واحد دلیل مولا علیؑ ہیں۔۔خدا صرف وہی ہے جو میرے مرشد مولا علی المرتضیٰؑ کی نعالینِ پاک پر سجدہ ریز رہتا ہے ۔۔مسلمان جس خیالی اور خودساختہ خدا کو مانتے ہیں وہ صرف مسلمانوں کا ایک وہم ہے اور وہم کا کوئی علاج نہیں ہے۔۔تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جو میرے مولا علیؑ کے غلاموں میں سے ایک غلام ہے۔۔وہی اللہ حق پر ہے جو علیؑ کے قدموں پر سجدہ ریز رہے اور قران وہ ہی حق پر ہے جو مرتجزؑ کے سموں کی زینت بنا رہے۔۔مسلمان جب تک اپنے خدا اور قران کو علیؑ کے مقابلے پر لاتے رہیں گے ذلیل ورسوا ہوتے رہیں گے۔۔جس جس نے مولا علیؑ کی عبادت کرنا ترک کی وہ زانی ہوا۔۔ ولایت علیؑ سے خالی ہر عبادت زنا کاری ہے۔۔مسلمانوں کی اکثریت زنا کاری کی شوقین ہے۔۔ مسلمانوں کی مسجدیں زنا کے اڈے ہیں۔۔مسلمانوں کے مدرسے زنا کی تعلیم دینے والی درسگاہ ہیں۔۔ مسلمانوں کا مذہب صرف اور صرف دہشت گردی اور زنا کاری کے گرد گھومتا ہے۔۔مسلمان عمر حرامی کے پیروکار ہیں اور ہر مسلمان کے اندر ایک عمر چھپا ہوا ہوتا ہے۔۔مسلمانوں کی سوچ عمری سوچ ہے۔۔یہ بدعقیدہ مسلمان خنزیر سے زیادہ نجس ہیں اور روئے زمین سے ان حرامزادوں کا خاتمہ ضروری ہے۔۔یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان اس وقت دہشت گرد مسلمانوں کا مرکز بنا ہوا ہے ۔۔دنیا بھر میں جہاں بھی کسی پر ظلم ہوتا ہے اس کے پیچھے کسی مسلمان پاکستانی کا ہاتھ ضرور ہوتا ہے۔۔پاکستان میں مظلوموں بالخصوص محبانِ علیؑ کو ٹارگٹ بنایا جاتا ہے۔۔عمر حرامی کے مقلد مولا علیؑ کے چاہنے والوں پر بدترین ظلم وتشدد میں مصروف ہیں۔ کوئی شیعہ یہاں کے دہشت گردانہ نظام میں محفوظ نہیں ہے۔۔ یہاں کی باطل حکومت خود

دہشت گرد ہے۔۔یہاں کے ادارے فرقہ پرست ہیں۔۔ یہاں کی عدلیہ ظالم اور فتنہ گر ہے۔۔
یہاں کی ایجنسیاں تکفیری سوچ کی سہولت کار ہیں۔مذہبی انتہا پسند سوچ نے پاکستان کو دنیا کے جسم پر ناسور کی مانند بنادیا ہے۔۔ مومنین واقف ہیں کہ خود میرے ساتھ پاکستان کے ریاستی دہشت گرد اداروں نے کیا کیا ظلم کیے ہیں !!مجھے مارچ ۲۰۱۲ سے مارچ ۲۰۱۶ تک ۴ سال زندانوں میں قید رکھا گیا۔۔مجھے صرف معصومینؑ کے فضائل بیان کرنے،ولایتِ علیؑ کی وکالت کرنے اور محمد و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنے پر ریاستی دہشت گرد عناصر نے ۴ سال تک جیل میں قید رکھا اور مجھ پر بدترین تشدد کیا۔۔اور آج بھی یہ ریاستی دہشت گرد عناصر مجھے مختلف اوقات میں پریشان کرتے رہتے ہیں۔۔ مگر میرا مشن جاری ہے۔۔بہت سے لوگوں نے میرے اس مشن کو روکنے کی کوشش کی مگر مولاؑ نے میرے ہر دشمن کو ذلیل ورسوا کیا۔۔ میں تو آج بھی ذکرِ معصومینؑ کر رہا ہوں۔۔میری کتابیں آج بھی چھپ رہی ہیں اور دنیا بھر میں حق دار مومنین تک پہنچ رہی ہیں۔۔
ریاستی دہشت گردی میرے عظم اور حوصلے کو شکست دینے میں ناکام رہی۔۔میں یہ بھی بتا تا چلوں کہ آج بھی مسلمان دہشت گرد تنظیمیں،ریاستی اداروں میں موجود دہشت گرد اور مقصرین کا ٹولہ مجھے ختم کرنے اور مجھے ہر طرح سے نقصان پہنچانے کی سازشیں کر رہا ہے۔۔میں یہاں یہ بات بھی واضح کرتا چلوں کہ اگر مجھے قتل کیا گیا یا مجھے پھر کسی بکواس قسم کے بے بنیاد مقدمے میں پھنسا کر زندانوں میں قید کیا گیا تو اس کے ذمے دار دہشت گرد ریاستی ادارے،مسلمان دہشت گرد تنظیمیں اور ایران نواز مقصرین کا ٹولہ ہوگا۔۔
اب بات کرتے ہیں اس جاہلانہ ٹرینڈ کی جو آج کل بہت عام ہوا واہے۔۔دہشت گرد صفت مسلمان کسی بھی شخص پر گستاخی کا الزام لگا کر اسے بے دردی کے ساتھ قتل کر دیتے ہیں !!یہ کیا ہے؟؟

کون سی گستاخی؟؟ کیسی گستاخی؟؟ یہ کون سا بکواس عقیدہ ہے ان کا؟؟ اصل گستاخِ رسول تو مسلمانوں کا حرامی باپ عمر تھا۔۔ عمر حرامزادے کو تو انہوں نے رضی اللہ بنا دیا ہے۔۔ مسلمان کیوں بھول گئے ان گستاخیوں کو جو عمر اینڈ کمپنی نے کی ہیں۔۔ مسلمان کھل کر بتایں شانِ رسالت میں سب سے بڑی گستاخیاں تو عمر، ابوبکر، عثمان، معاویہ اور یزید جیسے ولد الزنا لوگوں نے کی ہیں۔۔ میں چند سال قبل شایع ہونے والی اپنی کتاب ناموس رسالت اور مسلمان میں تفصیل کے ساتھ بتا چکا ہوں کہ بد بخت مسلمان اور ان کے حرامی لیڈر ہی دراصل گستاخان رسول ہیں اور انہوں نے کہاں کہاں کس کس مقام پر شانِ رسالت میں گستاخیاں کی ہیں۔۔ پاکستانی مسلمان بے تکے اور گھٹیا قوانین بنا بنا کر عمر، ابوبکر اور عثمان جیسے حرامزادوں کی ناموس کی حفاظت کرانا چاہتے ہیں۔۔ پاکستان میں یہ سیاہ قانون موجود ہے کہ اگر کوئی مومن عمر، بکر، عثمان وغیرہ پر لعنت بھیجے گا تو وہ توھین کا مرتکب ہوگا۔۔ پھر مسلمان اس کو سفاکانہ طریقے سے قتل کر دیں گے یا اس کو زندان میں قید کرا دیں گے۔۔ یعنی اس ملک میں قانون ہے کہ ظالم کو ظالم نہ کہو۔۔۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ قابلِ احترام ہستیوں کا احترام زور زبردستی سے ڈنڈے کے زور پر نہیں کرایا جا سکتا۔۔ اگر کسی ہستی کا کردار اس قابل ہے کہ اس کا احترام کیا جائے تو لوگ خود اس کا احترام کریں گے اس کے لیے قانونوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔ پھر بھی یہاں عمر، بکر، عثمان جیسی ذلیل ہستیوں کی عزت کی حفاظت کے لیے سیاہ قانون بنایا گیا ہے۔۔ مگر ہم کسی مسلمان دہشت گرد سے نہیں ڈرتے۔۔ ہم جناب سیدہ فاطمہ الزھرا جل جلالہ کے ہر دشمن پر نام لے لے کر تبرا کریں گے۔۔ ہم بتاتے رہیں گے کہ جنابِ سیدہؑ کا دشمن کون تھا۔۔ کون تھا جس نے جنابِ سیدہؑ کا حق غصب کیا۔۔ یہ جنابِ سیدہؑ کی مظلومیت ہے کہ آج تک مسلمان ان کے دشمنوں کے ہمدرد بنے ہوئے ہیں اور ان کے دشمنوں کے نام لیتے ہوئے

گھبراتے ہیں۔۔حدتو یہ ہے کہ خود کوشیعہ کہلوانے کا شوق رکھنے والے بعض نام نہاد خود ساختہ مومنین بھی جناب سیدہؑ کے دشمنوں کا نام لیتے ہوئے ڈرتے ہیں اور کھل کر اولین ظالمین پر تبرا نہیں کرتے ۔۔ کیوں موت آتی ہے عمر اور ابو بکر کا نام لے کر ان پر تبرا کرتے ہوئے؟؟ کیا ہو جائے گا؟؟ زیادہ سے زیادہ مار دیے جاو گے یا جیل چلے جاو گے؟؟ اور کیا ہو جائے گا؟؟ مگر جنابِ سیدہؑ کے سامنے تو سرخرو ہو جاو گے۔۔کم از کم ان کی پاک بارگاہ میں یہ تو بول پاو گے کہ میں نے آپ کے دشمنوں اور ان کا چاہنے والوں سے ہمیشہ دشمنی رکھی اور ان کو کبھی چھپایا نہیں۔۔ یہ یاد رکھو جس نے جنابِ سیدہؑ کے دشمنوں سے ہمدردی رکھی یا ان کے نام چھپائے وہ بھی جنابِ سیدہؑ کے دشمنوں میں ہی شمار ہوگا۔۔جو جنابِ سیدہؑ کے دشمنوں پر تبرا نہیں کرتا اس کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں۔۔

آج کل آوارہ مقصروں کا ٹولہ بھی اپنے آپے سے باہر ہوا واہے۔۔ ہر وہ عمل، ہر وہ بات جو معصومینؑ سے منسوب ہے اس پر یہ مقصر ضرور اعتراض اٹھاتے ہیں۔۔ان کو ہر بات سے تکلیف ہوتی ہے۔۔ یہ کبھی محمدؐ و آل محمدؐ کے فضائل پر شک کرتے ہیں تو کبھی عزاداریِ مولا حسینؑ پر اعتراض کرتے ہیں۔۔یہ کبھی اولیائے اکرام کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں تو کبھی شعارِ حسینی کا انکار کرتے ہیں۔۔ بس ان مقصروں کو اپنی اپنی پسند کے ملاں، مولوی اور مجتہد کی پرستش کرنی ہوتی ہے۔۔یہ مقصر ٹولہ مولویوں کی لکھی ناقص کتابوں کو عقیدے اور معرفت کا معدن سمجھتا ہے۔۔ یہ حقیقت ہے کہ معصومینؑ خود اپنے فضائل کی معرفت مومن کو عطا کرتے ہیں۔۔عقیدہ معصومینؑ خود عطا کرتے ہیں۔۔کوئی ناقص العقل نجس نطفے سے پیدا ہونے والا انسان کسی کو معرفت و عقیدۂ حق نہیں دے سکتا۔۔ کسی مولوی کی لکھی پھٹی پرانی بوسیدہ کتاب سے عقیدہ نہیں ملا کرتا۔۔ جن کتابوں کو مقصرین نے حجت مانا ہوہے کوئی یہ بات تک ثابت نہیں کر سکتا کہ ان کتابوں کے لکھنے

والے مومن تھے بھی یا نہیں۔۔ شیخ صدوق سے لے کر مجلسی تک اور مجلسی سے لے کر خمینی تک کسی بھی مولوی کا مومن ہونا ثابت نہیں ہے۔۔ ان سب ہی مولویوں نے اپنی اپنی کتب میں کسی نہ کسی مقام پے معصومینؑ کی شان میں گستاخیاں ضرور کی ہیں اس لیے ان مولویوں میں سے کسی کو بھی مومن کہنا غلط ہوگا۔۔ بس مسلہ یہ ہے کہ لوگوں نے معصومینؑ کو چھوڑ کر نجس انسانوں کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اب یہ لوگ اپنے جیسے انسانوں کی پرستش کو دین سمجھتے ہیں۔۔ کوئی حرامی مجتہدوں کو اپنے لیے حجت سمجھتا ہے تو کوئی کسی پیشہ ور ذاکر اور مولوی کو اپنا رب مانتا ہے۔ کوئی کسی کتاب نویس کی پوجا میں مصروف ہے تو کوئی کسی جعلی پیر کو سجدہ کرنے کو اپنی معراج سمجھتا ہے۔۔۔ یہ سب باطل پرست مشرک لوگ خود کو مومن کہلوانے کا بے حد شوق رکھتے ہیں مگر یہ لوگ کافروں سے بھی بدتر ہیں۔۔ ہمارے لیے صرف معصومینؑ کافی ہیں۔۔ ہمیں کسی مجتہد، پیشہ ور ذاکر، مولوی، کتاب نویس یا جعلی پیر کی ضرورت نہیں ہے۔۔ لوگ اپنے ملاں، مولوی، مجتہد اور ذاکر کی شان تو بڑے اکڑ کر بیان کرتے ہیں مگر جب ان کے سامنے معصومینؑ کے فضائل بیان کیے جاتے ہیں تو ان کو آگ لگ جاتی ہے۔۔ یہ فوراً کہتے ہی کہ یہ تو آپ نے حد سے بڑھا دیا۔۔ اس بات کا حوالہ کسی مولوی کی کتاب سے دکھایں وغیرہ وغیرہ۔۔

جو شخص کسی بھی مقام پر معصومینؑ کی کسی بھی فضیلت کا انکار کرتا یا کسی بھی فضیلت پر شک کرتا ہے وہ پکا حرامزادہ ہوتا ہے۔۔ جب کوئی آوارہ بازاری عورت ہزار خنزیروں سے متعہ مثل زنا کرتی ہے تب جا کر ایک ایسا حرامزادہ مقصر پیدا ہوتا ہے جو معصومینؑ کے فضائل پر شک کرتا ہے۔۔ معصومینؑ کی فضیلتیں کسی نجس مولوی کی لکھی کتاب کے حوالے کی محتاج نہیں ہیں۔۔ عالمین کی تمام مخلوقات مل کر بھی معصومینؑ کی کسی ایک فضیلت کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ معصومینؑ کے فضائل کو ہر حال میں

تسلیم کر کے صرف مانا جاتا ہے۔۔اپنی ناقص عقل سے ان کے بارے میں سوچا نہیں جاتا۔۔
مقصروں کا آوارہ ٹولہ اکثر میرے اور میری کتب کے پیچھے بھی پڑا رہتا ہے۔۔یہ لوگ دن میں اتنی مرتبہ اپنے خدا کو یاد نہیں کرتے جتنی مرتبہ مجھے یاد کرتے ہیں۔۔ ان کو مجھ سے اور میری کتب سے صرف اس بات کی تکلیف ہے کہ میں فضائلِ معصومینؑ بیان کرتا ہوں اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کے تمام دشمنوں پر تبرا کرتا ہوں۔۔ میں نے ہمیشہ ایمانداری کے ساتھ بغیر کوئی ڈنڈی مارے معصومینؑ کے وہ فضائل بیان کیے ہیں جو مقصر ملاں ہمیشہ سے گھٹاتا یا چھپاتا رہا ہے۔۔ بس اسی بات کی دشمنی ہے مقصرین کو مجھ سے۔۔ مگر مجھے کسی حرامزادے خنزیر صفت مقصر کے بھونکنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ میں تمام مقصروں اور باطل پرستوں کو ہمیشہ اپنی جوتی کے نیچے رکھتا ہوں۔۔مجھے کسی کی کوئی پروا نہیں۔۔مجھے پاکستان کی تنگ و تاریک گندی گلیوں میں رہنے والے چھوٹے ذہن کے مالک بدعقیدہ مسلمانوں کی بکواس اور قیاسی فتووں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ میں کسی نجس انسان کے مشورے پر عمل کرنے کو ضروری نہیں سمجھتا۔۔ میں ان مقصروں اور باطل پرستوں سے بھی یہی کہتا ہوں کہ ہم کو ہمارے حال پر چھوڑ دو۔۔ہم عشقِ علیؑ میں فنا ہوئے وے ہیں، ہم ولایتِ معصومینؑ میں ڈوبے ہوئے ہیں ہم کو نہ چھیڑو۔۔ اب دنیا میں تم چھوٹے لوگوں کی بکواس کو کوئی تسلیم نہیں کرتا اس لیے فتوابازی بند کرو اور موالیانِ حیدرِ کرارؑ پر اعتراض کرنا چھوڑ دو۔۔
خود کو شیعہ کہلوانے کا شوق رکھنے والے مقصرین کو سنیوں کی طرح مناظرے کرنے کا بھی بہت شوق ہے۔۔ یہ لوگ اکثر اپنے حقیقی باپ کی تلاش میں بھی مناظرے کر لیتے ہیں۔۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ مذہبِ شیعہ کا مناظروں سے کوئی تعلق نہیں۔۔ معصومینؑ نے اپنے شیعوں کو مناظرے کی کوئی تعلیم نہیں دی۔۔ بلکہ اس عمل سے روکا ہے۔۔ معصومینؑ نے تو ہم کو مباہلے کی تعلیم دی ہے اور مباہلے

کے لیے ہم ہروقت تیار رہتے ہیں۔۔ میں اس کتاب کے ذریعے بھی تمام مقصرین کو چیلنج کرتا ہوں کہ مولا غازی عباس جل جلالہ کے علم پاک کے سایے میں چلو یا کربلا حرم امام حسین جل جلالہ میں چلو ، نجف اشرف چلو یا مشہد مقدس چلو۔ ہم مل کر بارگاہِ اقدسِ معصومینؑ میں پیش ہوتے ہیں اور مباہلہ کرتے ہیں۔۔ اگر میری کتب میں کچھ غلط ہے یا میرے عقیدے میں کوئی خرابی ہے تو معصومینؑ مجھے تباہ و برباد کردیں اور اگر میری کتب صحیح ہیں اور میرا عقیدہ حق پر ہے تو معصومینؑ تمہیں تباہ و برباد کردیں۔۔ پھر ہمارا فیصلہ معصومینؑ ہی کریں گے۔۔ مقصر ہمت پیدا کریں اور مجھ سے مباہلہ کریں اور میرے خلاف فضول اور بے تکی بکواس سے پرہیز کریں۔۔

ناشرِ تبرا غلامِ علی

مولا علی جل جلالہ خالقِ کُل!!

جب کچھ لوگ مسلمانوں کے خیالی خدا پر اعتراض اٹھاتے ہیں تو مسلمان اکثر یہ جواب دیتے ہیں کہ کچھ بھی خود سے نہیں بن گیا۔۔ جو کچھ وجود رکھتا ہے اس کا کوئی نہ کوئی خالق ضرور ہوتا ہے اور کچھ بھی، کوئی بھی خود بہ خود نہیں بن گیا۔ سب کو خدا نے بنایا ہے۔۔ مگر مسلمانوں کے اس عقیدے سے ہی ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب ہر کسی کا کوئی نہ کوئی خالق ہوتا ہے تو پھر لازم ہے کہ خدا کا بھی کوئی خالق ہو۔۔ خدا بھی خود بہ خود تو وجود میں نہیں آیا ہوگا۔۔ کوئی تو ہے جو خدا کا بھی خالق ہے۔۔ یہ اتنا مشکل سوال ہوتا ہے کہ اکثر مسلمان اس کا کوئی جواب نہیں دے پاتے۔ اس مشکل سوال کا جواب بھی صرف میرے مرشد و مولا علی جل جلالہ نے دیا ہے۔۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں میں نے خدا کو خلق کیا اور اسے اعلیٰ ترین اسم سے نوازا اور اسے منصب عطا کیا وہ میرا ذکر اور میری عبادت کرتا ہے، میں وہ علیؑ

ہوں جس کی عبادت اللہ پر فرض ہے۔۔ایک اور جگہ مولاؑ نے فرمایا میں وہ ہوں جس نے خدائے قدیم کو وجود دیا اور اسے اس کے منصب پر فائض کیا۔۔ بیشک خدا وہی ہے جو علیؑ و جنابِ زہراؑ کے در پر سجدہ کرتا ہے۔ خدا مولا علیؑ کے غلاموں میں سے ایک غلام ہے اور جنابِ سیدہؑ کے عابدوں میں سے ایک عبد ہے۔۔ یہ ہی واحد دلیل ہے خدا کے وجود کی۔۔ اگر یہ دلیل نہ ہو تو کوئی توحید پرست مولوی قیامت تک اپنے خدا کے وجود کو ثابت نہ کر پائے گا۔

شانِ قلندر پاکؑ!!

عالمین میں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو یہ دعوا کرتے ہیں کہ ہم کو آل محمدؐ سے محبت ہے۔۔ مگر ایسی بہت ہی کم ہستیاں ہیں جن سے محمدؐ و آل محمدؐ محبت کرتے ہیں۔ اور جن سے آل محمدؐ محبت کرتے ہیں ان کو وہ اتنا بلند کر دیتے ہیں کہ ان کو خدا جیسا بنا دیتے ہیں۔۔ جیسے سلمانؓ، میثمؓ، مقدادؓ و ابوذرؓ جیسی ہستیاں ہیں جن کو دیکھ کر ان کے خدا ہونے کا گمان ہوتا ہے۔۔ معصومینؑ کی ایسی ہی ایک منظورِ نظر ہستی حضرت شاہ حسین لال شہباز قلندرؒ بھی ہیں۔۔ بیشک قلندر پاک نے معصومینؑ سے عشق حقیقی کیا اور معصومینؑ نے ان کو اپنے لیے چن لیا۔۔ قلندرؒ وہ سقائے ولایتِ علیؑ ہیں جو عاشقانِ ولایت کو جامِ ولایت عطا کرتے ہیں۔۔ قلندر وہ ولی کامل ہیں جنہوں نے ہمیشہ معصومینؑ کی شان بیان کی اور لوگوں کو ولایتِ علیؑ کی طرف دعوت دی۔۔ قلندر پاکؑ کا طریقہ منافقت کی موت ہے۔ قلندر پاکؑ نے ہمیشہ آل محمدؐ کے دشمنوں پر کھل کر تبرا کیا اور لوگوں کو بھی تبرا کی تعلیم دی۔ قلندر پاکؑ نے ہر دم عزاداری مولا حسینؑ قائم کی اور کروائی۔۔ آج کچھ کم ظرف بدعقیدہ مقصر قلندر پاکؑ کی شان میں گستاخیاں کر رہے ہیں اور کفر بک رہے ہیں۔۔ یہ سچ ہے کہ قلندر پاکؑ کی شان میں گستاخی کرنے والا کوئی بھی شخص مومن نہیں ہو سکتا۔۔ مومن وہ ہوتا ہے جو محبانِ آلِ محمدؐ کا

احترام کرے نہ کہ ان کی شان میں گستاخی کرے۔۔قلندرؑ کی شان کو ثابت کرنے کے لیے کسی نجس انسان کی عقلی دلیل یا کتابی دلیل کی ضرورت نہیں۔۔ قلندر پاکؑ کی شان میں یہی کہنا کافی ہے کہ وہ معصومینؑ کے حقیقی حبدار ہیں اور معصومینؑ ان سے محبت کرتے ہیں۔۔ کچھ مقصرین کہتے ہیں کہ قلندر پاکؑ ولی نہیں تھے،تو ان مقصرین کے جواب میں یہ قولِ معصومؑ شامل کر رہا ہوں۔۔آیت اللہ العظمی رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ کی بارگاہ میں جناب ابوبصیرؑ حاضر ہوئے اور اس آیت کی تلاوت فرمائی انما ولیکم اللّٰہ و رسولہ والذین امنوا الذین یقیمون الصلوۃ و یو تون الذکوۃ و ھم رکعون

اور فرمایا اس آیت میں جن مومنین کا ذکر ہے ان کے بارے میں کچھ وضاحت فرمایں ۔مولا صادقؑ نے فرمایا یہاں ان مومنین کو ولی کہا گیا ہے جو ہماری ولایت پر قائم ہیں اور ہماری ولایت کی تبلیغ کرتے ہیں۔۔صلوۃ سے مراد ہماری ولایت ہے،رکوع سے مراد ہماری ولایت پر قائم رہنا ہے اور زکات سے مراد ہماری ولایت کی تبلیغ کرنا ہے۔۔ پس وہ مومنین بھی ولی ہیں جو ولایتِ علیؑ پر قائم ہیں اور ولایت کی تبلیغ کرتے ہیں۔۔ (حوالہ:تفسیر معارف،صفحہ ۶۷)

قولِ معصومؑ سے ثابت ہوا کہ وہ حقیقی مومنین جو ولایتِ علیؑ پر قائم ہیں اور ولایت کی تبلیغ کرتے ہیں وہ بھی اولیا ہیں۔اب اس امر میں تو کوئی شک ہے ہی نہیں کہ قلندر پاکؑ ولایتِ علیؑ کے عظیم مبلغ ہیں اور مولاؑ کے بنائے ہوئے اولیا میں سے ہیں جن میں خدا ظاہر ہوتا ہے۔۔ قولِ معصومؑ ہے کہ کوہ طور پر جس نور کو دیکھ کر موسیٰ نبیؑ کو غش آ گیا تھا وہ ہمارے ایک شیعہ کا نور تھا۔۔ قلندر پاکؑ فرماتے ہیں جس کو دیکھ کر موسیٰؑ کو کوہ طور پر غش آیا تھا وہ میری ایک تجلی تھی۔۔یہ بات واضح ہے کہ قلندر پاکؑ کی عظمت اتنی بلند ہے کہ خدا خود کوئی بار ان کے ذریعے ظاہر کر چکا ہے اور کوئی ناقص العقل نجس

انسان ان جیسا نہیں ہوسکتا۔قلندر صرف ایک ہیں،واحد ہیں۔۔شاہ حسین لال شہباز قلندرؒ کے علاوہ کوئی قلندرؒ نہیں۔۔

مومن کی عظمت !!

مولا امام جعفر صادق جل جلالہ نے فرمایا ہمارے حبدار کی دنیا میں آمد عام بشر کی طرح نہیں ہوتی۔ ہمارے حبداروں کی دنیا میں آمد ہر قسم کی نجاست سے پاک ہوتی ہے مگران کی اکثریت اس حقیقت کا علم نہیں رکھتی۔(حوالہ:اذکار بہشتی،صفحہ۲۲۳)

مولا امام جعفر صادق جل جلالہ نے فرمایا جو بھی ہماری ولایت میں داخل ہوجاتا ہے وہ نور میں چلتا پھرتا ہے۔یعنی نور بن جاتا ہے۔ (شریعت متقیان،صفحہ۵۶۷)

ان دو فرامین معصومؑ پر غور وفکر کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ مومن کی دنیا میں آمد ہر نجاست سے پاک ہوتی ہے یعنی مومن کا ظہور ہوتا ہے۔۔اور ہر ولائی مومن نور کا حصہ ہوتا ہے مگر اکثر مومنین اپنی اس فضیلت سے لاعلم ہیں۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ یہ عظمت حقیقی مومنین کی ہے نام نہاد خودساختہ مومنین کا اس عظمت سے کوئی تعلق نہیں۔ حقیقی مومن وہ ہے جو صرف معصومینؑ کو اپنا معبود مانتا ہے اوران ہی کی عبادت کرتا ہے۔۔ حقیقی مومن وہ ہے جو ولایت علیؑ پر ثابت قدم رہتا ہے اور کسی دنیاوی باطل حکومت کو اپنا حاکم تسلیم نہیں کرتا۔۔ حقیقی مومن معصومینؑ کی ہر فضیلت پر مکمل ایمان رکھتا ہے اور فضائل پر شک نہیں کرتا۔۔حقیقی مومن وہ ہے جو معصومینؑ کے دشمنوں پر سرعام تبرا کرتا ہے۔۔حقیقی مومن وہ ہے جو ہر لمحہ ہر دم عزاداریِ مولا حسینؑ کا قیام کرتا ہے۔۔حقیقی مومن وہ ہے جو ہر قسم کی باطل پرستی اور شرک سے دور رہتا ہے۔ حقیقی مومن وہ ہے جو دوسرے مومن کی

عزت کرتا ہے اور دوسرے مومن کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتا ہے۔۔ایسا کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جو دوسرے مومن کو اذیت پہنچائے۔۔حقیقی مومن وہ ہے جو مقصرین، غاصبین اور سنیوں سے دوری اختیار کرتا ہے اور ان سے دوستیاں اور رشتے داریاں نہیں کرتا۔ معصومینؑ نے عمر اور ابوبکر کے پیروکار سنیوں اور مقصرین سے دوستیاں اور رشتے داریاں کرنے سے منع فرمایا اور ان کی محافل و تقاریب میں شرکت کو بھی ممنوع قرار دیا ہے۔ کیونکہ سنی ناصبی شیعوں کے دشمن ہیں اور مقصروں کا ٹولہ معصومینؑ کا دشمن ہے۔۔

مناظرے کرنے کی تردید !!

مناظرے کرنا شروع سے ابوحنیفہ کے مقلدوں یعنی سنیوں کا طریقہ رہا ہے۔اب کچھ شیعہ حضرات کو بھی بات بات پر بےوجہ مناظرے کرنے کا شوق ہوگیا ہے۔۔مگر معصومینؑ نے ہمیں مناظرے کرنے کا درس نہیں دیا۔ بلکہ مناظرے کرنے سے منع فرمایا ہے۔۔عبداللہ بن سنان کا بیان ہے کہ میں نے امام جعفر صادق جل جلالہ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہا تو مومن طاق نے کہا میرے لیے بھی ملنے کی اجازت طلب کرنا۔۔جب میں امامؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مومن طاق کا ذکر کیا تو امامؑ نے فرمایا اسے اجازت نہ دو۔۔میں نے کہا میں آپ پے قربان ہوجاوں اس کا آپ سے تعلق ہے، وِلا و محبت ہے اور اس نے آپ کے حق میں مناظرے کیے ہیں اور مخلوق میں سے کوئی اس پر غالب نہیں آسکا۔۔امامؑ نے فرمایا اس پر تو ایک طفل مکتب بھی غالب آسکتا ہے۔۔ میں نے کہا یا امامؑ وہ تو بہت بڑا مناظر ہے اس نے تمام اہل ادیان سے مناظرے کیے ہیں اور سب پر غالب آیا ہے تو اس پر ایک طفل مکتب کس طرح غالب آسکتا ہے؟ امام صادقؑ نے فرمایا کہ جب ایک بچہ اس سے یہ کہے گا کہ تو یہ جو مناظرے کرتا ہے کیا تیرے امامؑ نے تجھے اس کا حکم دیا ہے؟ تو وہ مجھ پر جھوٹ نہیں بول سکتا وہ

یقیناً کہے گا کہ نہیں۔۔تو بچہ اس سے بولے گا کہ تو تو حکمِ امامؑ کے بغیر لوگوں سے کیوں مناظرے کرتا پھرتا ہے ؟تو تو اپنے امامؑ کا نافرمان ہے۔۔تو اس طرح وہ بچہ اس پر غالب آجائے گا۔۔اے پسر سنان اسے ملنے کی اجازت نہ دو کیونکہ کلام اور جھگڑے نیت کو خراب اور دین کو ملیا میٹ کر دیتے ہیں۔۔(حوالہ:وسایلِ شیعہ،جلد ۱۱ صفحہ ۳۴۸) حکمِ معصومؑ کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوگئی کہ معصومینؑ نے مناظرے کرنے کا درس نہیں دیا اور اس قسم کے اعمال کو پسند نہیں فرمایا اور اس سے روکا ہے۔ جو لوگ یہاں مناظرے کی دکان سجا کے بیٹھے ہیں ان کا مذہب جعفریہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔

شانِ ذوالجناح مرتجزؑ سواریِ پاک مولا حسین جل جلا لہ!!

سید الشہد اخلاقِ عصمت مولا امام حسین جل جلالہ نے اپنی سواری ذوالجناح مرتجزؑ کی شان میں چند اشعار ارشاد فرمائے ہیں جن کا ترجمہ میں یہاں نقل کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔۔

میرا مرتجز محکم ترین آیت الٰہی ہے۔۔ میری سواری رفتار میں نور سے بھی زیادہ تیز ہے تبھی تو یہ ذوالجناح ہے۔۔ یہ جس سرعت سے زمین کے راستے طے کرتا ہے اس سے زیادہ تیزی سے آسمانوں کے راستے طے کرتا ہے۔۔ اس کے سموں کو چوم کر عرش نے معراج پائی اور فرش نے عزتیں پائیں۔ میری سواری کے پسینے کے قطروں سے فرشتے وجود میں آتے ہیں۔۔اس کے ناک اور منہ سے بہنے والے پانی سے انبیا وضو کرتے ہیں۔۔یہ جلال الٰہی کا محور ہے۔۔یہ جمال الٰہی کا حامل ہے۔۔ اس کا عمل اللہ کا عمل ہے ۔۔ یہ مومنوں کا رہنما اور منافقوں کا قاتل ہے۔۔ جب یہ چلتا ہے تو اس کے قدموں کے نیچے کبھی تورات ہوتی ہے،کبھی انجیل ہوتی ہے،کبھی زبور ہوتی ہے تو کبھی قران ہوتا ہے۔۔ سب آسمانی کتب اس کے قدم چوم کر اپنی تصدیق کرواتی ہیں۔۔ مرتجز وہ ہے جس نے سب سے پہلے مجھے سجدہ کیا اور میری اطاعت کرنے کا عہد کیا تبھی اس کو یہ عظمت و رفعت ملی۔۔ میری

سواری کی پیشانی پر ہمارے خاندان کا نور ظاہر ہوتا ہے جو اس کو عظیم ترین بنا دیتا ہے۔۔۔ (حوالہ: اشعارِ امام حسینؑ در مدح ذوالجناح)

آنے والی نسلوں کا مستقبل!!

آنے والی نسلوں کے مستقبل کو سنوارنے میں خواتین کا اہم کردار ہوتا ہے۔۔ عورت صحیح ہو تو نسلوں کو سنوار دیتی ہے اور عورت خراب ہو تو نسلوں کو تباہ کر دیتی ہے۔۔ یہ ماں کی شکل میں ایک عورت ہی ہوتی ہے جو اپنی اولاد میں عقیدہ منتقل کرتی ہے۔۔ باپ کا عقیدے کی منتقلی میں وہ کردار نہیں ہوتا جو ماں کا ہوتا ہے۔۔ اگر ماں عزادار ہوگی تبھی اولاد بھی عزادار ہوگی۔۔ اور اگر ماں ہی توضیح المسائل اور اعمال کی فضولیات میں الجھی رہے گی تو آنے والی نسلیں فضائلِ معصومینؑ پر شک کریں گی اور عزاداری پر اعتراض کریں گی۔۔ عورت وہ ہی اچھی ہے جو اپنے پورے خاندان کو عزادارِ حسینؑ بنا دے۔۔ وہ ہی عورت مومنہ ہے جو خود بھی ولایت علیؑ پر ثابت قدم رہے اور اپنے خاندان کو بھی ولایتِ علیؑ پر ثابت قدم رکھنے کے لیے کوششیں کرتی رہے۔۔ برگزیدہ عورت وہ ہی ہے جو خود بھی محمدؐ و آل محمدؐ کی عبد ہو اور وہ اپنی آنے والی نسلوں کو بھی محمدؐ و آل محمدؐ کا عبد بنائے ۔۔ ملت کو تباہ ان عورتوں نے کیا ہے جو برقعے پہن کر ہاتھوں میں نامعلوم دعاوں کی کتاب اٹھا کر نماز روزے کے چکروں میں پڑی رہتی ہیں اور اپنی اولاد کو بھی ایسے ہی فضول اعمال کی تعلیم دیتی ہیں۔۔ مذہبِ آل محمدؐ کو نمازی و روزے دار خواتین کی ضرورت نہیں ہے۔۔ ہمارے مذہب کو عزادار اور اہل وِلا مومنات کی ضرورت ہے جو اپنی اولاد کو عزادار بنایں ،اہل وِلا مومن بنایں۔۔ جناب رب العزا سیدہ زینب جل جلالہ نے فرمایا عظیم اور برگزیدہ عورت وہ ہے جو ہر مقام پر ہر وقت سر عام عزاداری سید الشہدا مولا حسینؑ قائم کرے اور اس کی ترویج و

تبلیغ کرے۔۔ جوعورت عزاداریِ حسینؑ سے دور ہے وہ مومن اور پاکدامن نہیں ہے۔۔۔
معصومینؑ خواتین کوعزادار دیکھنا چاہتے ہیں نمازی یا روزے دار نہیں۔۔جس زمانے میں خواتین عزادار ہوتی تھیں اورعزاداری کی تعلیم دیتی تھیں تو بچے بھی عزادار پیدا ہوتے تھے۔جب سے خواتین توضیح المسائل اوراعمال کی کتابوں کی سیاہ کاریوں میں مشغول ہوئی ہیں بچے مقصر پیدا ہورہے ہیں۔۔سلام ہےان خواتین پر جواپنے بچوں کوفضائلِ معصومینؑ کی تعلیم دیتی ہیں۔۔سلام ان خواتین پر جوخودعزادار ہیں اوراپنے بچوں کوعزادار بناتی ہیں۔۔سلام ہےان خواتین پر جو معصومینؑ کے دشمنوں پرتبرا کرتی ہیں اوراپنے بچوں کوبچپن سے تبرا سکھاتی ہیں۔۔

ربِ کعبہ کون !!

اکثرلوگ سوال کرتے ہیں کہ وہ ربِ کعبہ کون ہے جس کا ذکر مولاعلیؑ نے کیا ہے۔تحقیق کی تو پتہ چلا کہ حقیقی رب کعبہ کون ہیں۔۔
آیت اللہ العظمی رہبر معظم ،جناب عبدلمطلب جل جلالہ نے کعبے کومخاطب کرکے یہ شعرارشادفرمایا
اے کعبہ میں نے تیری پرورش کی ہے تبھی تو تو اتنا بابرکت ہے میں ہی تو تیرا مربی (رب) ہوں۔۔۔
(حوالہ:دیوانِ سرکارعبدلمطلبؑ)
آیت اللہ العظمی رہبر معظم،جناب ابوطالب جل جلالہ نے نزولِ مولاعلی جل جلالہ کے موقع پر دیوارِ کعبہ سے ٹیک لگا کے فرمایا اے کعبہ یادکراس وقت کوجب تو بےوارث تھااورمیں نے تجھے پالا اور محترم بنادیا۔۔